السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے ختنے کے سلسلے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلے میں علماء اور خود ڈاکٹروں کے درمیان زبردست اختلاف ہے۔ ان میں ایک گروہ ہے جو اس کے حق میں ہے اور دوسرا گروہ اس کی مخالفت کرتا ہے۔

میری صورت میں بہتر صورت یہ ہے کہ عورتوں کا ہلکا سا ختنہ ہونا چاہیے کیوں کہ یہ ہلکا ختنہ ان کے چہرے پر تازگی اور ان کے شوہر کے لیے زائد لذت کا باعث بن سکتا ہے۔ اس سلسلے میں دلیل کے طور پر ایک حدیث پیش کی جا سکتی ہے، اگرچہ یہ صحیح حدیث نہیں ہے۔ حدیث یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے جو عورتوں کا ختنہ کرتی تھی فرمایا:

"اخفضی ولَا تنہکی، فَإِنَّہُ أَنضَرُ لِلوَجہِ وَأَحظَی عِندَ الزَّوجِ"

''تھوڑا ختنہ کرو اور بالکل جڑ سے نہ کاٹ ڈالو، کیوں کہ یہ چیز اس کے چہرے کے لیے باعث لذت ہے۔''

بہر حال یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے کہ اس میں کسی قسم کی سختی اور تشدد سے کام لیا جائے۔ جو لوگ اپنی بیٹیوں کا ختنہ کرانا چاہتے ہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں اور میں بھی اس کے حق میں ہوں۔ اور جو لوگ نہیں کرانا چاہتے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

البتہ بچوں کا ختنہ کرانا اسلامی شعائر میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسی لیے علماء کہتے ہیں کہ اگر شہر والوں نے یہ سنت چھوڑ دی ہو تو امام وقت ان کے خلاف اس وقت تک جنگ کر سکتا ہے، جب تک وہ اس سنت پر عمل نہ کرنے لگیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

عورت اور خاندانی مسائل، جلد: 1، صفحہ: 237

محدث فتویٰ